اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 835:

عام جرابوں پر مسح کرنے والے امام کی اقتدا کا حکم

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

عام جرابوں پر مسح کرنے کا حکم:

وہ موزے جو نہ تو چمڑے کے ہوں اور نہ ہی ان میں چمڑے کے اوصاف پائے جاتے ہوں، جیسے آجکل کے عام سوتی، اونی یا نائیلون کے جرابیں ہوتے ہیں تو ان پر مسح کرنا فقہ حنفی سمیت دیگر تینوں مذاہب یعنی مالکی، شافعی اور حنبلی میں سے کسی کے نزدیک جائز نہیں، کیوں کہ ان پر مسح کرنا متواتر اور مشہور احادیث اور شرعی دلائل سے ثابت نہیں، اس لیے ان کی وجہ سے وضو میں پاؤں دھونے کے قرآنی حکم کو ترک کرنا یا اس میں کوئی قید لگانا درست نہیں۔

(مأخذ: فتاویٰ عثمانی، خفین اور موزوں پر مسح کے احکام از مفتی محمد رضوان صاحب دام ظلہم و دیگر کتبِ فقہ)

- بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع:

وَأَمَّا الْمَسْحُ على الْجَوْرَبَيْنِ فَإِنْ كَانَا مُجَلَّدَيْنِ أو مُنَعَّلَيْنِ يُجْزِيهِ بِلَا خِلَافٍ عِنْدَ أَصْحَابِنَا، وَإِنْ لم يَكُونَا مُجَلَّدَيْنِ وَلَا مُنَعَّلَيْنِ فَإِنْ كَانَا رَقِيقَيْنِ يَشِفَّانِ الْمَاءَ لَا يَجُوزُ الْمَسْحُ عَلَيْهِمَا بِالْإِجْمَاعِ.
(مبحث الْمَسْحِ على الْجَوَارِبِ)

عام جرابوں پر مسح کرنے والے امام کی اقتدا کا حکم:

ما قبل کی تفصیل کے مطابق عام سوتی، اونی یا نائیلون کے جرابوں پر مسح کرنا فقہ حنفی سمیت دیگر تینوں مذاہب یعنی مالکی، شافعی اور حنبلی میں سے کسی کے نزدیک جائز نہیں۔ تو فقہ حنفی کے مطابق جو امام ان عام جرابوں پر مسح کرتا ہے تو اس کا وضو مکمل اور درست نہیں ہوتا، اور جب اس کا وضو ہی مکمل نہیں ہے تو اس کی نماز بھی درست نہیں، اور جب اس کی اپنی نماز درست نہیں تو اس نماز میں اس کی اقتدا کرنے والوں کی نماز بھی درست نہیں ہوگی، اس لیے اس امام کی اقتدا میں نماز ادا کرنا جائز نہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ:

1۔ جس امام کے بارے میں یقینی طور پر یہ بات معلوم ہو جائے کہ اس نے اس نماز کے لیے وضو کرتے وقت ان عام جرابوں پر مسح کیا ہے تو اس کی اقتدا میں وہ نماز ادا کرنا جائز نہیں۔

2۔اسی طرح جس امام کے بارے میں یقینی طور پر یہ معلوم ہو جائے کہ اس نے فلاں نماز کے لیے وضو کرتے وقت ان عام جرابوں پر مسح کر کے امامت کرائی تھی تو جس شخص نے وہ نماز اس امام کی اقتدا میں ادا کی ہو تو اس کے ذمے اس نماز کو دوبارہ ادا کرنا ضروری ہے۔

3۔اگر کوئی امام ان عام جرابوں پر مسح کرنے کا قائل ہو اور کبھی کبھار اس پر عمل بھی کر لیتا ہو لیکن اس کے بارے میں یہ یقین نہ ہو کہ اس نے اس نماز کے لیے وضو کرتے وقت ان جرابوں پر مسح کیا ہے تو ایسی صورت میں اکیلے نماز ادا کرنے کی بجائے اس کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کی گنجائش ہے۔

(مأخذ: فتویٰ جامعہ دارالعلوم کراچی نمبر:۱۸۵۶/ ۴۹، مؤرخہ:۱۵/ ۴/ ۱۴۳۸ھ)

تنبیہ: امام کو چاہیے کہ وہ ایسی رائے پر عمل کرنے سے اجتناب کرے جس کی وجہ سے اس کی یا مقتدیوں کی نماز میں فساد اور خرابی آتی ہو، بلکہ کم از کم نماز کی شرائط اور ارکان میں مقتدیوں کے مذہب کی رعایت ضرور کرے۔

وضاحت: مذکورہ تفصیل میں امام کے غلط نظریات اور غیر شرعی افعال کو مدّ نظر نہیں رکھا گیا، بلکہ صرف وضو میں ان عام جرابوں پر مسح کر کے امامت کرانے کے مسئلے کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے، اس لیے اس تحریر کو اسی حد تک رکھا جائے۔ اس لیے اگر امام میں اس مسئلے کے علاوہ عقیدے یا عمل کے اعتبار سے بھی کوئی خرابی ہو تو اس کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے مسئلے کے لیے مستند اہلِ علم سے رابطہ کر لیا جائے۔

فقہی عبارات

- حاشية الطحطاوي على مراقي الفلاح:

قوله: «وإن لا يعلم المقتدي من حال إمامه مفسدا إلخ» هذا على ما هو المعتمد أن العبرة لرأي المقتدي، وعلى القول الآخر وهو أن العبرة لرأي الإمام فالإقتداء صحيح وإن عاين مفسدا بحسب زعمه أي المقتدي، ذكره السيد. قوله: «كخروج دم سائل» وكمسح دون ربع

الرأس أو الوضوء من ماء مستعمل أو تحمل قدر مانع من النجاسة. قوله: «فالصحيح جواز الإقتداء»؛ لأنه يحتمل أنه توضأ وحسن الظن به أولى. قوله: «مع الكراهة» ظاهر إطلاقه الكراهة هنا وفيما بعد أنها كراهة تحريم. قوله: «فلا يصح الإقتداء» هذا محمول على ما إذا علم أنه لا يحتاط في الأركان والشروط، وأما إذا علم أنه يحتاط فيهما ولا يحتاط في الواجبات كما إذا كان يترك السورة أو يزيد في التشهد الأول شيئا فإن الإقتداء صحيح مع كراهة التحريم. (بَابُ الْإِمَامَةِ)

- رد المحتار على الدر المختار:

وَظَاهِرُ كَلَامِ «شَرْحِ الْمُنْيَةِ» أَيْضًا حَيْثُ قَالَ: وَأَمَّا الِاقْتِدَاءُ بِالْمُخَالِفِ فِي الْفُرُوعِ كَالشَّافِعِيِّ فَيَجُوزُ مَا لَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ مَا يُفْسِدُ الصَّلَاةَ عَلَى اعْتِقَادِ الْمُقْتَدِي عَلَيْهِ الْإِجْمَاعُ، إنَّمَا اُخْتُلِفَ فِي الْكَرَاهَةِ. اهـ. فَقَيَّدَ بِالْمُفْسِدِ دُونَ غَيْرِهِ كَمَا تَرَى. وَفِي رِسَالَةِ «الِاهْتِدَاءِ فِي الِاقْتِدَاءِ» لِمُنْلَا عَلِيٍّ الْقَارِئُ: ذَهَبَ عَامَّةُ مَشَايِخِنَا إلَى الْجَوَازِ إذَا كَانَ يُحْتَاطُ فِي مَوْضِعِ الْخِلَافِ، وَإِلَّا فَلَا.
(بَابُ الْإِمَامَةِ: مَطْلَبٌ فِي الِاقْتِدَاءِ بِشَافِعِيٍّ وَنَحْوِهِ هَلْ يُكْرَهُ أَمْ لَا؟)

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی
24 جُمادَی الاُولیٰ 1443ھ/ 29 دسمبر 2021
03362579499